اسلامی قومیت، نظریۂ پاکستان یا تعلیم کے مباحث میں اقبال کا ذکر سرے سے موجود ہی نہیں یا اقبال کا نقطۂ نظر غیر موثر یا غلط انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ مقالہ نگار نے بعض یونیورسٹیوں کے نصابات میں مطالعۂ اقبال سے بے نیازی کے رجحان کی طرف بھی اشارہ کیا ہے اور کہا ہے کہ درسیات پاکستان میں بہت سی خامیوں کا سبب، منصوبہ بندی کا فقدان ہے۔ ان کے بقول: "یوں محسوس ہوتا ہے کہ اقبال کا کلام محض خیر و برکت کے لیے شامل کیا جا رہا ہے۔" دراصل بے ہنگم اور غیر مربوط انداز میں کام کرنے کے رجحان نے ہمارے ہاں ایک مستقل معاشرتی رویے کی صورت اختیار کر لی ہے۔

شاہد اقبال کامران نے اس پھیلے ہوئے موضوع کو سمیٹنے میں خاص محنت کی ہے۔ ۲۳ نکات پر مشتمل ان کے "نتائج تحقیق" موضوع پر ایک مجموعی تبصرہ بھی ہے، اور تحقیق کار کے تاثرات اور تجاویز نامہ بھی۔ یہاں ہم مقالے کی دو تین کمیوں کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں۔ اول: ملتان، پشاور اور سندھ کی جامعات میں ایم اے کی سطح پر تدریس اقبالیات کی تفصیل مہیا نہیں کی گئی۔ دوم: یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ہماری انگلش میڈیم درسگاہوں میں تدریس اقبال کی کیا صورت ہے۔ سوم: یہ تذکرہ مفقود ہے کہ تدریسی تربیت کے نصابات (سی ٹی، بی ایڈ اور ایم ایڈ وغیرہ) میں مطالعہ اقبال کس حد تک اور کس انداز میں شامل ہے۔ امتحانی مقالہ تیار کرتے ہوئے تو (شاید وقت کی کمی کے باعث) یہ پہلو تشنۂ تحقیق رہ گئے، مگر اشاعت کے موقع پر یہ سروے مکمل کر لیا جاتا تو بہتر تھا۔ بہرحال اس کوتاہی کے باوجود اس مقالے کی اہمیت کم نہیں ہوتی۔ نصابات میں اقبالیات کی بہتر شمولیت اور تدریس کے لیے منصوبہ بندی اور حکمت عملی وضع کرنے کے سلسلے میں یہ رپورٹ ایک مفید بنیاد بن سکتی ہے۔

اقبال ریویو (مجلہ): مدیر، محمد ظہیر الدین احمد۔ ناشر: اقبال اکیڈمی، نارائن گوڑا حیدر آباد ۵۰۰۰۲۹۔ صفحات کی تعداد متعین نہیں۔ قیمت: ۳۰ روپے فی شمارہ۔

افکار اقبال کی ترویج و اشاعت کے لیے بھارت میں کئی ادارے کام کر رہے ہیں۔ ان میں حیدر آباد دکن کی اقبال اکیڈمی کا نام اس لیے نمایاں حیثیت رکھتا ہے کہ یہ اکیڈمی کسی طرح کی سرکاری سرپرستی یا مدد کے بغیر، حیدر آباد کے چند مخلص اقبال دوستوں کے ایثار و تعاون اور پر خلوص کاوشوں سے چل رہی ہے۔

فروغِ اقبالیات کے لیے اکیڈمی مختلف سمتوں میں مفید اور قابل قدر خدمات انجام دے رہی ہے۔ (مثلاً: اشاعت کتب کے ساتھ ساتھ اقبالیات، بچوں اور نوجوانوں کے تحریری و تقریری اور کوئز مقابلے، اقبالیات پر ایک بڑے، (غالباً بھارت میں سب سے بڑے) ذخیرہ کتب و رسائل پر مشتمل ایک عمدہ کتب